نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

کپاس کی کاشت چیلنجنگ ٹاسک مکمل کرنے کیلئے تمام افسران بہترین پیشہ وارانہ صلاحیتیں بروئے کارلائیں۔سیکرٹری زراعت پنجاب

لاہور: 18 مئی 2024: سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو کی زیر صدارت کپاس کی فصل بارے ڈویژنل جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں کپاس کی کاشت کے سلسلہ میں جاری فیلڈ سرگرمیوں کا جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ بہاولپور ڈویژن کو کپاس کی کاشت و پیداوار میں نمایاں مقام حاصل ہے۔امسال بہاولپور ڈویژن میں 18 لاکھ 69 ہزار ایکٹر رقبہ پر کپاس کی کاشت کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔بہاولپور ڈویژن کا صوبہ میں کپاس کی کاشت اور پیداوار کا قریباً 50 فیصد حصہ ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ فیلڈ فارمیشنز کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ شروع کر دی گئی ہے۔کپاس کی کاشت کے اعداد وشمار درست پیش کیے جائیں۔غلط اعداد وشمار کی رپورٹ کرنے والے افسران وعملہ کے خلاف سخت ایکشن لیا جائے گا۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کپاس کی کاشت کیلئے عملہ کی کمی پوری کرنے کے لیے ریٹائرڈ فیلڈ اسسٹنٹس کو 90 دنوں کے کنٹریکٹ پر رکھا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ کپاس کی کاشت کا ہدف ایک چیلنجنگ ٹاسک ہے۔کپاس کی کاشت اور پیداوار کے حصول کیلئے تمام ممکنہ وسائل اور ذرائع بروئے کار لائے جارہے ہیں۔ملکی معیشت کا پہیہ چلانے کے لیے کپاس کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔کپاس کی ویلیو ایڈیشن ومقامی انڈسٹری کی ضروریات پوری کرنے کیلئے تمام سٹیک ہولڈرز کو عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔اپٹا کو کپاس کی بحالی کے لیے عملی کردار ادا کرنا چاہیے۔پرائیویٹ سیکٹر خصوصاً پیسٹی سائیڈز انڈسٹری کا مستقبل بھی کپاس کی بحالی سے وابستہ ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے کہا کہ نہری پانی کی دستیابی بارے محکمہ انہار سے روابط مضبوط کیے جائیں۔کپاس کے کاشتکاروں کی رہنمائی کے سلسلہ میں بہترین پیشہ وارانہ صلاحیتیں بروئے کارلائی جائیں۔گرمی کی موجودہ شدید لہر کے دوران کپاس کی بوائی و دیکھ بھال بارے بھی کاشتکاروں کو زیادہ رہنمائی فراہم کی جائے۔پرائیویٹ سیکٹر کی کپاس کے کاشتکاروں کی رہنمائی کیلئے محکمہ زراعت کی معاونت بہت اچھا اقدام ہے۔31 مئی تک کپاس کی کاشت کا ٹارگٹ مکمل کیا جائے۔کپاس کی کاشت و دیگر پیداواری مسائل میں درپیش انتظامی امور سے متعلقہ کمشنرز اور ڈپٹی کمشنرز کو بروقت آگاہ کیا جائے۔کاشتکاروں کو معیاری زرعی مداخل کی مقررہ نرخوں پر فراہمی کیلئے تحصیل کی سطح پر سہولت سنٹرز قائم کیے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ کمشنر بہاولپور بھی محکمہ زراعت میں ایڈمنسٹریٹو سیکرٹری کے فرائض سرانجام دے چکے ہیں۔زراعت کے شعبہ کو درپیش چیلنجز سے مکمل آگاہی رکھتے ہیں۔زراعت سے متعلق مسائل کے حل کے لیے ان کے تجربہ سے فائدہ اٹھایا جائے۔اس موقع پر کمشنر بہاولپور ڈویژن نادر چٹھہ نے کہا کہ ڈویژن بھر کے کاشتکاروں کی فلاح کے لیے توقعات سے بڑھ کر خدمات پیش کر رہا ہوں۔کاشتکاروں کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے عملی اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ڈویژن کے تمام انتظامی افسران کو محکمہ زراعت کو مطلوبہ سہولیات کی فراہمی اور سپورٹ کے لیے ہدایات جاری کر دی ہیں۔ڈویژنل و ڈسٹرکٹ ایڈوائزری کمیٹیوں کے اجلاس باقاعدگی سے منعقد کرائے جارہے ہیں۔کپاس کے کاشتکاروں کی بوائی سے چنائی تک تمام مراحل پر فنی رہنمائی اور سہولیات کی فراہمی کے لیے فیلڈ فارمیشنز کو بھرپور سپورٹ کیا جائے گا۔اس موقع پر سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل نے بذریعہ ویڈیو لنک خطاب کرتے ہوئے کہا کہ گلابی سنڈی کپاس کے لیے خطرناک ثابت ہوسکتی ہے جس کی سخت مانیٹرنگ اور بروقت تدارک ضروری ہے۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت ٹاسک فورس پنجاب محمد شبیر احمد خان، ڈپٹی کمشنر بہاولپور ظہیر احمد جپہ، ڈائریکٹر جنرل زراعت پیسٹ وارننگ پنجاب ڈاکٹر عامر رسول، کنسلٹنٹ محکمہ زراعت ڈاکٹر انجم علی، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع پنجاب چوہدری عبدالحمید اور ڈائریکٹر زرعی اطلاعات پنجاب نوید عصمت کاہلوں سمیت دیگر افسران نے شرکت کی جبکہ سیکرٹری زراعت جنوبی پنجاب ثاقب علی عطیل سمیت بہاولنگر اور رحیم یار خان کے ڈپٹی کمشنرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

0-0-0-0-0